1884- نماز سے سلام پھیرنے کے بعد مصافحہ اور ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے کا حکم

سوال

فرضی نماز کے بعد مصافحہ کرنے اور فرضی نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے کا حکم کیا ہے ؟

اللہ تعالی سے میری دعاء ہے کہ دینی علم حاصل کرنے میں ہماری مدد فرمائے.

پسندیدہ جواب

سائل محترم آپ نے جو دونوں معاملے ذکر کیے ہیں ان پر کوئی شرعی نص وارد نہیں ہے، لہذا ہمیں چاہیے کہ ہم سنت نبویہ کی پیروی اور اتباع کریں، اور دین میں بدعات اور نئی نئی ایجادات کرنے سے اجتناب کریں اور دور رہیں، اور پھر سب سے بہترین طریقہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے، اور دینی امور میں بدترین اشیاء اس میں نئی ایجادات ہیں، اور ہر نئی چیز بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے.

اللہ تعالی آپ کو اور مجھے توفیق عطا فرمائے آپ کو علم ہونا چاہیے کہ نہ تو مسلمان کا اپنے بھائی سے مصافحہ کرنے میں ممانعت ہے، اور نہ ہی اللہ عزوجل سے دعاء مانگنے میں کوئی ممانعت پائی جاتی ہے، لیکن اگر ممانعت ہے تو نماز سے سلام پھیرنے کے بعد یہ دونوں کام کرنے کے وقت میں ممانعت ہے، اور اس پر ہمیشگی کرنے میں ممانعت پائی جاتی ہے.

اس لیے اگر وہ اذان اور اقامت کے درمیان جیسا کہ حدیث میں اس وقت دعاء کرنے کا استحباب پایا جاتا ہے دعاء کرے، یا جو بھی مسجد میں داخل ہو اس سے مصافحہ کرے یا وہاں سے نکلے یا کئی دنوں کے بعد وہ اپنے کسی بھائی کو مسجد میں ملے تو مطلقا اس سے مصافحہ کرنے میں کوئی حرج نہیں.

اللہ تعالی سے ہماری دعاء ہے کہ وہ ہمیں سنت نبویہ کی اتباع اور پیروی کرنے کی توفیق نصیب فرمائے، اور اپنے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی تک ہی محدود رکھے.

واللہ اعلم.